سوال

(262)دوران نمازپشانی پربال آنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عورت کےلیے جائزہے کہ نماز کے دوران اس کے بال اس کی پشانی پر آئے ہوئے ہوں۔۔وجزاکم اللہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر وہ انہیں ہٹالے حتیٰ کہ سجدہ زمین پر ہو تو یہ زیادہ بہتر ہے اور یہی مسئلہ مرد کےلیے ہے کہ اگر سجدہ میں اس کی پگڑی یا سر کے کپڑے کا کوئی حصہ اس کی پشانی پر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے مگر چہرہ اور ہاتھ براہ راست زمین پر پڑیں تو زیادہ بہتر ہے، سوائے اس کے کہ کوئی خاص ضرورت ہو مثلا زمین بہت زیادہ گرم ہو یا ٹھنڈی ہو تو کپڑے وغیرہ پر سجدہ جائزہے، بلکہ اگر یہ کیفیت اس کےلیے زیادہ خشوع میں معاون ہو تو کپڑے وغیرہ پر سجدہ زیادہ افضل ہوگا اور عورت کےلیے واجب ہے کہ بالغ ہونے کے بعد نماز کےلیے اسے اپنا سارا جسم اور سارے بال چھپانے چاہئیں، صرف چہرہ اور ہاتھ کھلے رکھنے کی اجازت ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

لا يقبل الله صلاة حائض الا بخمار (سنن الترمذی، کتاب الصلاة، باب لا تقبل صلاة المراة الا بخمار، حدیث : 377۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب المراة تصلی بغیر خمار، حدیث : 641۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطھارة، باب اذا حاضت الجاریة لم تصل الا بخمار، حدیث : 655)

''اللہ تعالیٰ کسی حائضہ کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں فرماتا ہے۔''

اوریہاں حائضہ سے مراد بالغہ ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر238